سوال

(134) نمازِجنازہ کے متعلق سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پیراں غائب سے محمد رمضان گجر نے مندرجہ ذیل سوالات کے جواب طلب کیے ہیں :

(1) میت کا جنازہ پڑھنے تک ایک یا دو آدمی قبر کے پاس بیٹھے رہتے ہیں تاکہ قبر کو تنہا نہ چھوڑ جائے ، کیا ایسا کرنا درست ہے ؟

(2) جنازہ لے جاتے وقت بآواز بلند "کلمہ شہادت "کہا جاتا ہے ، کیا اس طرح میت کو ثواب پہنچتا ہے ؟

(3) میت کو قبرستان کی طرف لے جاتے وقت اگر اس کے پاؤں قبلہ کی طرف ہوجائیں تو ایسا کرنا گناہ ہے ؟

(4) جنازہ پڑھنے کے بعد جب میت کو قبر کے نزدیک لے جانا ہو تو کیا اسے کندھوں پر اٹھایا جا سکتا ہے یا بازوؤں پر اٹھا کر اسے نیچے ہی نیچے لے کر جانا چاہیے ؟

(5) ہمارے ہاں دفن کرنے کے بعد ستر قدم پر جا کر دعا کی جاتی ہے اس کی کیا حیثیت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(1) قبر کو اکیلا چھوڑنے والا مسئلہ من گھڑت دیہاتی مسائل سے ہے ، قبر کے پاس بیٹھنے والوں کو چاہیے کہ وہ جنازہ میں شریک ہوں ان کا وہاں بیٹھے رہنا شرعاً درست نہیں ہے ۔

(2) جنازہ لے جاتے وقت اونچی آواز میں کلمہ شہادت کہنا اور دوسرے لوگوں کا بطور جواب کلمہ شہادت پڑھنا بھی نئی ایجاد ہے ، سلف صالحین سے اس کا کوئی ثبوت نہیں ملتا اور نہ ہی ایسا کرنے سے میت کو کوئی فائدہ پہنچتا ہے ۔

(3) جاتے وقت جنازہ کا رخ جس طرف ہے سر اسی طرف ہونا چاہیے ، اگر اتفاق سے میت کے پاؤں قبلہ کی طرف ہوجائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے ۔ مثلاً : اگر قبرستان مشرق کی طرف ہے تو میت کا رخ بھی مشرق کی طرف ہوگا ، اس صورت میں پاؤں قبلہ رخ ہی ہوں گے ، صرف اس بات کا خیال رکھا جائے کہ جانے کی طرف میت کا سر ہونا چاہیے ۔

(4) حسب ضرورت جو مناسب ہو کر لیا جائے، ضروری نہیں کہ میت کو قبر کی طرف لے جانے کے لئے اسے کندھوں پر اٹھایا جائے، جنازہ کے بعد اگر قبر نزدیک ہے تو میت کو کندھوں پر اٹھائے بغیر اسے قبر کے قریب کیا جا سکتا ہے، اگر قبر دور ہے تو اسے کندھوں پر اٹھا کر لے جانا بھی جائز ہے۔

(5) دفن کرنے کے بعد قبر پر کھڑے ہو کر دعا مانگنا جائز ہے لیکن قبر سے ستر قدم دور جا کر دعا کرنا محض ایک رسم ہے قرآن و حدیث میں اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے، اس قسم کی تمام رسومات سے پرہیز کرنا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:165